مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 10 th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-4

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہوجاتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کرکے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جاسکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کردیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہورہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی۔ ایس۔ ای۔ ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہوسکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم ازکم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگادیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو جماعت-دسویں

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال.1** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'دانتوں تلے انگلیاں دبانا' محاورے کا مطلب کیا ہے؟	1
	جواب(ا) حیران رہ جانا	
	(ii) 'جنگل' کا جمع کیا ہے؟	1
	جواب:(۲) جنگلات	
	(iii) 'جیسی کرنی ویسی بھرنی' محاورے کا کیا مطلب ہے؟	1
	جواب:(ا) جو جیسا کرتا ہے اس کی ویسا ہی پھل ملتا ہے	
	(iv) 'کثافت' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۲) غلاظت	
	(v) اسمٰعیل میرٹھی کب پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۳) 1844	
	(vi) غزل کس زبان کا لفظ ہے؟	1
	(۴) عربی	
	(vii) 'پہاڑ اور گلہری' کس کی نظم ہے؟	1
	جواب:(۲) اقبالؔ	
	(viii) 'نظم' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(ا) لڑی میں موتی پرونا	کل نمبر=8

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب اپنی کاپی میں لکھیے :- (i) غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟ **جواب: عورتوں سے باتیں کرنا** (ii) اردو کس زبان کا لفظ ہے؟ **جواب: ترکی کا** (iii) غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب: مقطع** (iv) 'دن' کا متضاد کیا ہے؟ **جواب: رات** (v) کس کی ناؤ پار اترتی ہے؟ **جواب: جو دوسروں کی مدد کرتا ہے۔** (vi) میر تقی میرؔ کا انتقال کہاں ہوا؟ **جواب: لکھنو** (vii) 'شاعرِ مشرق' کسے کہا جاتا ہے؟ **جواب: ڈاکٹر علامہ اقبال** (viii) 'یومِ اردو' کب منایا جاتا ہے؟ **جواب: 9 نومبر کو علامہ اقبالؔ کی یومِ پیدائش پر**	1 1 1 1 1 1 1 1 **کل نمبر=8**
3.	چھوت چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟ **جواب: چھوت چھات سے ملک کے باشندے مختلف طبقوں میں تقسیم ہو گئے اور سماج میں انتشار پیدا ہو گیا۔**	2
4.	سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟ **جواب:** سورج جب طلوع ہوتا ہے تو چاروں طرف روشنی پھیلتی ہے اسی طرح چشمہ کا پانی بھی ہر طرف پھیلتا ہے۔	2
5.	'کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ **جواب:** دنیا میں انسان جو جیسا کام کرتا ہے اس کا صلہ اسے دنیا میں ہی ساتھ کے ساتھ مل جاتا ہے۔	2
6.	آگ جلانا سیکھنے کے بعد انسانی زندگی میں کیا تبدیلی ہوئی؟ جواب: آگ کی ایجاد کے بعد انسان گوشت اور سبزیوں کو پکا کر یا بھون کر کھانے لگا۔	2
7.	ای۔ٹکٹ کسے کہتے ہیں؟ جواب: انٹرنیٹ کے ذریعہ کمپوٹر یا موبائل فون کے ذریعہ قیمت ادا کر ٹکٹ خریدنے کو ای ٹکٹ کہا جاتا ہے۔	2.

8.	شاعر نے جنگ کو امنِ عالم کا خون کیوں کہا ہے؟ جواب: جب جنگ ہوتی ہے تو پورے عالم کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ پوری دنیا جنگ سے متاثر ہو جاتی ہے۔	2
9.	سعادت علی کیسا آدمی تھا؟ جواب: سعادت علی ایک عیش پرست انسان تھا۔	2
10.	سوال.10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ رضیہ نے تخت نشینی کے بعد نہایت بہادری سے مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ وہ فوج کی کمان خود سنبھالتی تھی۔ اس نے بادشاہوں کی طرح ''قبا'' اور ''کلاہ'' پہنی۔ اپنے نام کے سکّے جاری کیے۔ سلطنت میں امن قائم کیا، انتظام کو بہتر بنایا اور عوام کی خوش حالی کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے اور کنویں کھدوائے۔ اس نے مدرسے اور سرکاری کتب خانے بھی قائم کیے۔ رضیہ سلطان کو خود بھی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ وہ اچھی گھوڑ سوار تھی اور اسے جنگی اسلحوں کے استعمال کا ہنر بھی آتا تھا۔ اس کی حکومت بنگال سے سندھ تک پھیلی ہوئی تھی۔ **متن کا سیاق سباق:** **متن کی تشریح:**	2 3 کل نمبر=5

11.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (الف) سفر کی ابتدا ہے یہ، ابھی رکو نہ راہ میں پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاؤ تم نگاہ میں روِش پرانی چھوڑ کے قدم قدم سے جوڑ کے چلے چلو کہ وقت کو تمھارا انتظار ہے شعری حصے کا سیاق وسباق: شعری حصے کی تشریح: یا/Or (ب) ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا! یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا خدا کی شان ہے، ناچیز، چیز بن بیٹھیں جو بے شعور ہوں، یوں با تمیز بن بیٹھیں شعری حصے کا سیاق وسباق: شعری حصے کا سیاق وسباق:		2 3 کل نمبر=5 2 3 کل نمبر=5

12.	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب آروہی ماڈل سنئیر سیکنڈر اسکول ریواسن،نوح **مضمون: فیس معافی کے لیے درخواست۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں دسویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کر دی جائے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ: 25 مارچ 2024 آپ کا فرمابردار شاگر نام: محمد احمد جماعت: دسویں رول نمبر: 21 --	
	نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب و آداب۔ پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام)	2
	نفسِ مضمون	3
		کل نمبر=5

     2 2 1 کل نمبر=5	.13 مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات وشخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ مرزا غالبؔ ساحرؔ لدھیانوی اسمٰعیل میرٹھی -- **جواب: تمہید وتعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان**	13.
     2 4 1 1 کل نمبر=8	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ دیوالی عیدالفطر میرا استاد میرا اسکول -- **جواب: تمہید وتعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان** **اختتام**	14.

15.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ تعلیم لعنت بھیم راؤسکپال رکاوٹوں (i) امبیڈکر کا اصل نام --- **بھیم راؤسکپال**-- تھا۔ (ii) تعلیم حاصل کرنے کے لیے امبیڈکر کو کئی-----**رکاوٹوں**--- کا سامنا کرنا پڑا۔ (iii) چھوت چھات کی----**لعنت**-- نے ملک کو کافی نقصان پہنچایا۔ (iv) سماج میں باعزت زندگی گذارنے کے لیے---- **تعلیم**--- بے حد ضروری ہے۔	2 2 2 2 کل نمبر=8

16. مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

داستان عام طور پر ایک طویل قصّے کو کہتے ہیں جس میں واقعات کو پُرکشش انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہو کہ پڑھنے والے کی دلچسپی اور تجسس برقرار رہے، اور وہ یہ سوچتا رہے کہ اب کیا ہوگا؟ داستان میں عام واقعات کے علاوہ مافوق الفطرت واقعات بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ اس میں جنّ ، پری اور دیو وغیرہ کے حیرت انگیز کارنامے شامل ہوتے ہیں۔ داستان میں عام طور پر بادشاہوں، شہزادوں، پریوں کی کہانیاں بیان کی جاتی ہیں۔ طوالت اور قصّے میں سے قصہ پھوٹنا داستان کا فن ہے۔ داستان میں حسن وعشق کی کہانیوں کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کی تعلیم عام ہوتی ہے۔ داستان جس زمانے میں لکھی جاتی تھی وہ اس عہد کی تہذیب کی علمبردار تسلیم کی جاتی رہی ہیں۔ داستانے سنانے والوں کو داستان گو کہا جاتا ہے اور قدیم زمانے میں داستان گو شاہی درباروں سے وابستہ ہوا کرتے تھے۔ بادشاہ داستان سن کر اپنا دل بہلاتے تھے۔ اردو زبان کی بہت سے داستانیں سنسکرت سے ماخوذ ہیں جو عربی زبان سے فارسی اور پھر اردو زبان میں ترجمہ کی گئیں۔

(i) داستان کسے کہتے ہیں؟ — 1

(ii) اردو زبان کی بہت سی داستانیں کس زبان سے ماخوذ ہیں؟ — 1

(iii) داستان سنانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ — 1

(iv) قدیم زمانے میں بادشاہ اپنا دل بہلانے کے لیے کیا کرتے تھے؟ — 1

(v) مافوق الفطری عناصر سے کیا مطلب ہے؟ — 1

(vi) داستانوں میں عام طور پر کس کی کہانیاں بیان کی جاتی تھی؟ — 1

(vii) داستان میں کن کے حیرت انگیز کارنامے شامل ہوتے ہیں؟ — 1

(viii) داستان اپنے عہد کی کیا ہوتی ہیں؟ — 1

کل نمبر=8

1 1 1 کل نمبر=3	.17 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔ اسم صفت ضمیر جوابات: تعریف اقسام مثال	17.
3 3	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف لکھیے۔ نظم غزل **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔ یا/or **غزل:** غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا ہے۔ اصطلاح میں شاعری کو غزل کہا جاتا ہے جس میں عورتوں کے حسن وعشق کے متعلق بات کی جائے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے اور دوسرے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔ غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔ اس کے ایک شعر میں ہی بات پوری کردی جاتی ہے۔	18.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆